

یہوداہ کا عام خط

یہ خط عیسیٰ مسیح کے خادم اور یعقوب کے بھائی یہوداہ کی طرف سے ہے۔ میں اُنہیں لکھ رہا ہوں جنہیں بلایا گیا ہے، جو خدا باپ میں پیارے ہیں اور عیسیٰ مسیح کے لئے محفوظ رکھے گئے ہیں۔

2 اللہ آپ کو رحم، سلامتی اور محبت کثرت سے عطا کرے۔

8 تو بھی ان لوگوں نے اُن کا سا رویہ اپنا لیا ہے۔ اپنے خوابوں کی بنا پر وہ اپنے بدنوں کو آلودہ کر لیتے، خداوند کا اختیار رد کرتے اور جلالی ہستیوں پر کفر بکتے ہیں۔

9 ان کے مقابلے میں سردار فرشتے میکائیل کے رویے پر غور کریں۔ جب وہ ابلیس سے جھگڑتے وقت موسیٰ کی لاش کے بارے میں بحث مباحثہ کر رہا تھا تو اُس نے ابلیس پر کفر بکنے کا فیصلہ کرنے کی جرأت نہ کی بلکہ صرف اتنا ہی کہا، ”رب آپ کو ڈانٹنے!“ 10 لیکن یہ لوگ ہر ایسی بات کے بارے میں کفر بکتے ہیں جو اُن کی سمجھ میں نہیں آتی۔ اور جو کچھ وہ فطری طور پر بے سمجھ جانوروں کی طرح سمجھتے ہیں وہی اُنہیں تباہ کر دیتا ہے۔ 11 اُن پر افسوس! اُنہوں نے قابیل کی راہ اختیار کی ہے۔ پیسوں کے لالچ میں اُنہوں نے اپنے آپ کو پورے طور پر اُس غلطی کے حوالے کر دیا ہے جو بلعام نے کی۔ وہ قورح کی طرح باغی ہو کر ہلاک ہوئے ہیں۔ 12 جب یہ لوگ خداوند کی محبت کو یاد کرنے والے رفاقی کھانوں میں شریک ہوتے ہیں تو رفاقت کے لئے دھبے بن جاتے ہیں۔ یہ ڈرے بغیر کھانا

جھوٹے استاد

3 عزیزو، گو میں آپ کو اُس نجات کے بارے میں لکھنے کا بڑا شوق رکھتا ہوں جس میں ہم سب شریک ہیں، لیکن اب میں آپ کو ایک اور بات کے بارے میں لکھنا چاہتا ہوں۔ میں اس میں آپ کو نصیحت کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں کہ آپ اُس ایمان کی خاطر جدوجہد کریں جو ایک ہی بار سدا کے لئے مقدسین کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ 4 کیونکہ کچھ لوگ آپ کے درمیان گھس آئے ہیں جنہیں بہت عرصہ پہلے مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ اُن کے بارے میں یہ لکھا گیا ہے کہ وہ بے دین ہیں جو ہمارے خدا کے فضل کو توڑ مروڑ کر عیاشی کا باعث بنا دیتے ہیں اور ہمارے واحد آقا اور خداوند عیسیٰ مسیح کا انکار کرتے ہیں۔

5 گو آپ یہ سب کچھ جانتے ہیں، پھر بھی میں آپ کو اس کی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اگرچہ خداوند نے اپنی قوم کو مصر سے نکال کر بچا لیا تھا تو بھی اُس نے بعد میں اُنہیں ہلاک کر دیا جو ایمان نہیں رکھتے تھے۔ 6 اُن فرشتوں کو یاد کریں جو اُس دائرہ اختیار کے اندر نہ رہے جو اللہ

کی پیش گوئی ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے رسولوں نے کی تھی۔ 18 انہوں نے آپ سے کہا تھا، ”آخری دنوں میں مذاق اڑانے والے ہوں گے جو اپنی بے دین خواہشات پوری کرنے کے لئے ہی زندگی گزاریں گے۔“ 19 یہ وہ ہیں جو پارٹی بازی کرتے، جو دنیاوی سوچ رکھتے ہیں اور جن کے پاس روح القدس نہیں ہے۔ 20 لیکن آپ میرے عزیزو، اپنے آپ کو اپنے مقدس ترین ایمان کی بنیاد پر تعمیر کریں اور روح القدس میں دعا کریں۔ 21 اپنے آپ کو اللہ کی محبت میں قائم رکھیں اور اس انتظار میں رہیں کہ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا رحم آپ کو ابدی زندگی تک پہنچائے۔

22 اُن پر رحم کریں جو شک میں پڑے ہیں۔
23 بعض کو آگ میں سے چھین کر بچائیں اور بعض پر رحم کریں، لیکن خوف کے ساتھ۔ بلکہ اُس شخص کے لباس سے بھی نفرت کریں جو اپنی حرکتوں سے گناہ سے آلودہ ہو گیا ہے۔

ستائش کی دعا

24 اُس کی تجید ہو جو آپ کو ٹھوکر کھانے سے محفوظ رکھ سکتا ہے اور آپ کو اپنے جلال کے سامنے بے داغ اور بڑی خوشی سے معمور کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔ 25 اُس واحد خدا یعنی ہمارے نجات دہندہ کا جلال ہو۔ ہاں، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے اُسے جلال، عظمت، قدرت اور اختیار ازل سے اب بھی ہو اور ابد تک رہے۔ آمین۔

کھا کھا کر اُس سے محفوظ ہوتے ہیں۔ یہ ایسے چرواہے ہیں جو صرف اپنی گلہ بانی کرتے ہیں۔ یہ ایسے بادل ہیں جو ہواؤں کے زور سے چلتے تو ہیں لیکن برستے نہیں۔ یہ سردیوں کے موسم میں ایسے درختوں کی مانند ہیں جو دو لحاظ سے مُردہ ہیں۔ وہ پھل نہیں لاتے اور جڑ سے اُکھڑے ہوئے ہیں۔ 13 یہ سمندر کی بے قابو لہروں کی مانند ہیں جو اپنی شرم ناک حرکتوں کی جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ آوارہ ستارے ہیں جن کے لئے اللہ نے سب سے گہری تاریکی میں ایک دائمی جگہ مخصوص کی ہے۔

14 آدم کے بعد ساتویں آدمی حنوک نے ان لوگوں کے بارے میں یہ پیش گوئی کی، ”دیکھو، خداوند اپنے بے شمار مقدس فرشتوں کے ساتھ 15 سب کی عدالت کرنے آئے گا۔ وہ انہیں اُن تمام بے دین حرکتوں کے سبب سے مجرم ٹھہرائے گا جو اُن سے سرزد ہوئی ہیں اور اُن تمام سخت باتوں کی وجہ سے جو بے دین گنہگاروں نے اُس کے خلاف کی ہیں۔“

16 یہ لوگ بڑبڑاتے اور شکایت کرتے رہتے ہیں۔ یہ صرف اپنی ذاتی خواہشات پوری کرنے کے لئے زندگی گزارتے ہیں۔ یہ اپنے بارے میں شیخی مارتے اور اپنے فائدے کے لئے دوسروں کی خوشامد کرتے ہیں۔

آگاہی اور ہدایات

17 لیکن آپ میرے عزیزو، وہ کچھ یاد رکھیں جس